26280 ـ كثرت سے ہوا خارج ہونے والے كى طہارت كا حكم

سوال

دوران نماز اور قرآن مجيد كى تلاوت كے دوران ہوا خارج ہونے سے ميرا وضوء ٹوٹ جاتا ہے، بعض اوقات آواز آتى اور بعض اوقات صرف بدبو اس ليے جب بھى وضوء ٹوٹے ميں دوبارہ وضوء كرتى ہوں، ليكن ميرى ايك مسلمان بہن نے مجھے كہا ہے كہ: بار بار وضوء كرنا ضرورى نہيں، ليكن آپ ايك وضوء كے ساتھ ہى نماز ادا كرليں، اور اگر وضوء ٹوٹ جائے تو آپ دوبارہ وضوء كر ليں، اور اگر تيسرى بار پھر وضوء ٹوٹ جائے تو آپ كے ليے وضوء دوبار كرنا ضرورى نہيں، كيا يہ بات صحيح ہے، اور اس حالت ميں مجھے كيا كرنا ہوگا ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اگر دوران نماز آپ كا وضوء يقينى طور پر ٹوٹ جائے كہ آپ آواز سنيں يا پھر بدبو آئے تو آپ وضوء اور نماز دوبارہ ادا كريں؛ كيونكہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" تم ميں سے جب كسى كى ہوا نماز ميں خارج ہو جائے تو وہ نماز چھوڑ كر وضوء كرے اور نماز دوبارہ ادا كرے "

سنن ابو داود حديث نمبر (205) سنن ترمذى حديث نمبر (1164) اس كى سند حسن ہے.

اور اس ليے بھى كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" تم ميں سے كسى كى بھى نماز اس وقت تك قبول نہيں ہوتى جب تك وہ وضوء نہ كر لے "

صحيح بخارى حديث نمبر (135) صحيح مسلم حديث نمبر (225).

ليكن اگر آپ كا وضوء قائم ہى نہيں رہتا بلكہ ہوا خارج ہى ہوتى رہتى ہے تو آپ نماز كا وقت شروع ہونے كے بعد وضوء كريں اور پھر نفلى اور فرضى نماز ادا كريں ـ جب تك اس نماز كا وقت رہے ـ اور وقت كے اندر ہوا خارج ہونے سے آپ كو كوئى ضرر و نقصان نہيں ہوگا؛ كيونكہ يہ حالت ضرورت كى حالت ہے جس ميں مستقل طور پر وضوء قائم نہ رہنے والے شخص سے خارج ہونے والى ہوا وغيرہ معاف ہے، ليكن يہ اس وقت ہے جب وہ نماز كا وقت شروع ہونے كے بعد وضوء كر لے، اس كى كئى ايك دليليں ہيں:

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

پس اللہ تعالی کا تقوی اتنا اختیار کرو جتنی تم میں استطاعت ہے التغابن (16).

اور حدیث میں ہے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے استحاضہ والی عورت سے فرمایا:

" پھر تم ہر نماز کے لیے وضوء کرو "

صحیح بخاری حدیث نمبر (228).

رہا مسئلہ قرآن مجید کی تلاوت کا تو اس کے متعلق گزارش ہے کہ اگر آپ بے وضوء ہوں تو زبانی قرآن مجید کی تلاوت کرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن جنابت کی حالت میں آپ غسل کرنے سے قبل زبانی تلاوت بھی نہیں کر سکتیں، اور حدث اکبر اور اصغر کی حالت میں آپ قرآن مجید کو چھو بھی نہیں سکتیں.

لیکن اگر آپ کا وضوء مستقل طور پر قائم نہیں رہتا بلکہ مسلسل ہوا خارج ہونے کی بنا پر وضوء ٹوٹ جاتا ہے تو پھر نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد وضوء کر کے نماز ادا کریں اور زبانی قرآن مجید کی تلاوت کر لیں؛ جیسا کہ نماز کے حکم میں پہلے بیان ہو چکا ہے.

اللہ تعالی سب کو توفیق عطا فرمائے. اھـ

واللہ اعلم .